10

بینک اور مفرد سود

B10DSJ

آیئے ذرا یاد کریں :

بینک پیسوں کا کاروبار کرنے والا سرکار سے منظور شدہ ادارہ ہوتا ہے۔ بینک سے پیسوں کی منصوبہ بندی یعنی معاشی منصوبہ بندی کرنا آسان ہوجاتا ہے۔ بینک میں نقد رقم جمع کرنے یا نکالنے کا لین دین کر سکتے ہیں ۔اس کے لیے بینک میں کھاتا کھولنا ضروری ہوتا ہے۔ بینک میں مختلف قسم کے کھاتے ہوتے ہیں۔

آیئے سمجھ لیں :

مختلف کھاتے

✸ چالو کھاتا (رواں کھاتا) (Current account)

چالو (رواں) کھاتا زیادہ تر بیوپاریوں اور روزانہ پیسوں کا لین دین کرنے والوں کے لیے ہوتا ہے۔اس میں کھاتا دار ایک دن میں کتنی بھی مرتبہ لین دین کرسکتا ہے۔ بینک اس کھاتے کے لیے پاس بک اور مانگنے پر چیک بک دیتی ہے۔اس قسم کے کھاتا میں جمع رقم پر بینک سود نہیں دیتی۔ چیک کے ذریعے بینک میں پیسے جمع کرسکتے ہیں یا بینک سے پیسے نکال سکتے ہیں۔

✸ بچت کھاتا (Saving account)

کھاتے دار مخصوص رقم بینک میں جمع کرکے بچت کھاتا کھول سکتا ہے۔ کچھ بینکوں میں بغیر رقم جمع کرتے ہوئے بھی بچت کھاتا کھولا جاسکتا ہے۔اس کھاتے پر بینک روزانہ جمع توازن پر کچھ سود دیتی ہے۔اکثر طے شدہ مدت میں کتنی مرتبہ پیسہ نکالا جائے اس پر پابندی ہوتی ہے۔اس کھاتے کے لیے بینک پاس بک اور مانگنے پر چیک بک دیتی ہے۔

✸ متوالی امانت کھاتا (Recurring deposit account)

اس کھاتے میں ہرمہینہ کھاتے دار طے شدہ رقم جمع کرتا ہے۔اس قسم کے ڈپازٹ پر بینک سود دیتی ہے۔ یہ سود بچت کھاتے سے زیادہ ہوتا ہے۔اس طرح کے کھاتے سے کھاتے دار کی لازمی بچت ہوتی ہے۔

مذکورہ بالا کھاتے کے لیے اکثر بینک میں کبھی کبھی مخلوط کھاتا رہنا سہولت بخش ہوتا ہے۔مثلاً میاں - بیوی، سرپرست و طالب علم وغیرہ۔اسی طرح کاروبار میں شراکت داری، ہاؤسنگ سوسائٹی، خیراتی ادارے وغیرہ کے لئے بینک کا کھاتا ایک سے زیادہ لوگوں کو استعمال کرنا ضروری ہوتا ہے۔

✸ معیادی امانت کھاتا (Fixed diposit)

امانت دار مخصوص رقم مخصوص میعاد (وقت) کے لئے بینک میں جمع کرتا ہے اس طرح کے ڈپازٹ پر بینک بچت کھاتے سے زیادہ شرح سود دیتا ہے۔ میعادی امانت پر سود کی شرح ہر بینک میں مختلف ہوسکتی ہے۔ بزرگ شہریوں کو عام شرح سے کچھ زیادہ سود دیا جاتا ہے۔

کریڈٹ کارڈ، اے ٹی ایم (ATM) / ڈیبٹ کارڈ :

بینک میں نہ جاتے ہوئے نقد رقم حاصل کرنے کے لئے ATM (Automated teller machine) کارڈ کا استعمال ہوتا ہے۔نقد رقم کے بغیر لین دین کے لیے کریڈٹ کارڈ، ڈیبٹ کارڈ کا استعمال ہوتا ہے۔اس طرح کے کارڈ درخواست کرنے پر بینک سے حاصل کیے جاسکتے ہیں۔

آیئے بحث کریں

کیا آپ نے بینک پاس بک دیکھا ہے؟

یہاں پر بینک پاس بک کا ایک صفحہ دیا ہوا ہے۔اس کے اندراجات کا معائنہ کیجیے۔

ओळ क्र. पंक्ति क्र. LINE.No. No.	तारीख दिनांक DATE	तपशील ब्योरा PARTICULARS	चेक क्रमांक चेक क्रमांक CHEQUE No.	रक्कम काढली निकाली गई रकम AMOUNT WITHDRAWN	रक्कम ठेवली जमा की गई रकम AMOUNT DEPOSITED	शिल्लक बाकी जमा BALANCE
1.	2.2.2016	cash			1500.00	7000.00
2.	8.2.2016	cheque	232069		5000.00	12000.00
3.	12.2.2016	cheque	243965	3000.00		9000.00
4.	15.2.2016	self		1500.00		7500.00
5.	26.2.2016	interest			135.00	7635.00

مورخہ 16 – 2 – 2 کو بینک میں جمع کی گئی رقم [ ] روپے۔میزان رقم [ ] روپے۔

مورخہ 16 – 2 – 12 کو چیک نمبر 243965 سے [ ] رقم نکالی گئی۔میزان رقم [ ] روپے۔

مورخہ 16 – 2 – 26 کو بینک سے سود (Intrest) ملا۔وہ رقم [ ] روپے۔

بچت کھاتا اور متوالی امانت کھاتے کے لیے پاس بک دیا جاتا ہے۔اس پاس بک میں تاریخ کے لحاظ سے جمع کی گئی رقم نکالی گئی رقم اور میزان رقم ان تمام باتوں کا ریکارڈ ہوتا ہے۔

سرگرمی : آپ کے گھر کے سرپرست کی اجازت سے ان کے بینک کے پاس بک کے اندراجات کا مطلب سمجھ لیجیے۔

آیئے ذرا یاد کریں :

راحل نے اپنے آفس کے کمپیوٹر کو خریدنے کے لیے 8 فی صدی فی سال کی شرح سے 30000 روپے بینک سے ایک سال کے لیے قرض لیا۔ مدت پوری ہونے پر اسے لی ہوئی قرض کی رقم سے زیادہ 2400 روپے ادا کرنا پڑا۔

اس معلومات کی بنا پر درج ذیل خاکہ مکمل کیجیے۔

اصل زر = [ ] روپے، شرح سود = [ ] روپے، سود = [ ] روپے، مدت = [ ] سال

بینک کو ادا کی گئی کل رقم = 30000 + 2400 = [ ]

آیئے سمجھ لیں :

اوپر کی مثال میں راحل نے بینک میں کل کتنی رقم جمع کی اُسے معلوم کرنے کے لیے اصل زر اور سود کی جمع کی گئی۔اس رقم کو کل زر کہتے ہیں۔

سود + اصل زر = کل زر

مثال : نیہا نے دو پہیہ گاڑی خریدنے کے لیے 12 فی صدی فی سال کی شرح سے 50000 روپے بینک سے قرض لیا۔ ایک سال بعد وہ بینک کو کتنے روپے واپس لوٹائے گی؟

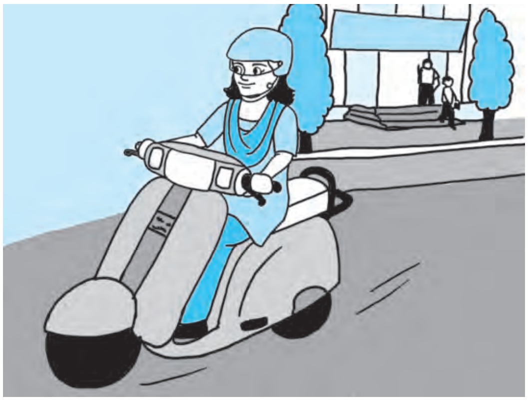

حل : اوپر کی مثال میں مدت ختم ہونے پر بینک کو واپس کی جانے والی کل رقم معلوم کرنا ہے۔ یعنی کل زر معلوم کرنا ہے۔ یہاں اصل زر 50000 روپے ہے۔ 12 فی صدی فی سال شرح یعنی 100 روپے اصل زر کا ایک سال کے لیے 12 روپے سود ہے۔ سود کی اصل زر سے نسبت دو طریقوں سے لکھ کر مساوات حاصل کریں گے۔

فرض کیجیے 50000 روپے اصل زر پر حاصل ہونے والا سود x روپے ہے۔

100 روپے اصل زر پر حاصل ہونے والا سود 12 روپے ہے۔

$$\therefore \quad \frac{x}{50000} = \frac{12}{100}$$

$$\therefore \frac{x}{50000} \times 50000 = \frac{12}{100} \times 50000 \qquad \text{...}$$ (طرفین کو 50000 سے ضرب کرنے پر)

$$\therefore \quad x = 6000$$

∴ (بینک کو واپس کی جانے والی رقم) کل زر = اصل زر + سود

$= 50000 + 6000$

∴ بینک کو واپس کی جانے والی رقم = ₹ 56000

مثال : آکاش نے 8 فی صدی فی سال کی شرح سے بینک میں 25000 روپے 3 سال کے لیے امانت کے طور پر رکھا۔ تو اسے ہر سال کتنے روپے سود ملے گا؟ کل کتنا سود ملے گا؟

حل : اس مثال میں اصل زر 25000 روپے، مدت 3 سال، شرح سود 8 فی صدی فی سال ہے۔ 100 روپے اصل زر پر 8 روپے سود ہے، اس لیے فرض کیجیے 25000 روپے اصل زر پر ایک سال کے لیے سود x روپے ہے۔ سود کی اصل زر سے دو طریقوں سے نسبت لکھ کر مساوات بنائیں گے۔

$$\therefore \quad \frac{x}{25000} = \frac{8}{100}$$

$$\therefore \frac{x}{25000} \times 25000 = \frac{8}{100} \times 25000 \qquad \text{...}$$ (طرفین کو 25000 سے ضرب کرنے پر)

$$\therefore \quad x = 2000$$

آکاش کو ایک سال کے لیے 2000 روپے سود ملے گا۔

∴ آکاش کو 3 سال کا کل سود $= 2000 \times 3 = 6000$

اس لیے آکاش کو 3 سال کا 6000 روپے سود ملے گا۔

آیئے سمجھ لیں :

مفرد سود کی مثالیں حل کرتے وقت ایک ضابطے کا استعمال ہوتا ہے آیئے اس ضابطے کو دیکھتے ہیں۔

ہر سال اصل زر وہی رکھ کر ایک ہی شرح سے سود کا حساب لگایا جاتا ہے۔ اس حساب کو مفرد سود کا حساب کہتے ہیں۔

اصل زر 'ا' ، مدت 'م' سال کے لیے امانت رکھنے پر شرح سود 'ش' فی صدی فی سال ہو تو کتنا سود ملے گا وہ معلوم کریں۔

فرض کیجیے اصل زر 'ا' پر ایک سال کا سود 'س' ہے۔

ایک سال کا سود اور اصل زر کے تناسب کو دیکھیں

$$\therefore \quad \frac{\text{س}}{\text{ا}} = \frac{\text{ش}}{100} \qquad \therefore \quad \text{س} = \frac{\text{ش} \times \text{ا}}{100}$$

$$\text{'م' سال کا سود} = \text{م} \times \text{س} = \frac{\text{م} \times \text{ش} \times \text{ا}}{100}$$

$$\text{مفرد سود} = \frac{\text{مدت} \times \text{شرح} \times \text{اصل زر}}{100}$$

پہلے کی مثال ضابطہ سے حل کریں گے۔

اوپر کی مثال میں م = 3 ، ش = 8 ، ا = 25000

$$\text{کل سود} = \frac{\text{م} \times \text{ش} \times \text{ا}}{100}$$

$$= \frac{25000 \times 8 \times 3}{100}$$

$$= 6000$$

اس لیے کل سود 6000 روپے ہوگا۔

یہ میری سمجھ میں آگیا

یہاں، ا = اصل زر، م = مدت (سال میں)، ش = شرح سود، $\frac{\text{م} \times \text{ش} \times \text{ا}}{100}$ = کل سود ←

مثال : سندیپ بھاؤ نے اپنے بیٹے کی تعلیم کے لیے بینک سے $8\frac{1}{2}$ فی صدی فی سال کی شرح سے 120000 روپے، 4 سال کی مدت کے لیے تعلیمی قرض لیا تو اسے مدت ختم ہونے پر کل کتنی رقم ادا کرنا ہوگی؟

حل : یہاں اصل زر 120000 روپے ہے۔ ضابطے کا استعمال کر کے سود معلوم کریں گے۔ یہاں پر 'ا' = 120000 روپے،

'م' = 4 سال، 'ش' = 8.5

$$\therefore \quad \text{کل سود} = \frac{\text{م} \times \text{ش} \times \text{ا}}{100} = \frac{120000 \times 8.5 \times 4}{100}$$

$$= \frac{120000 \times 85 \times 4}{100 \times 10}$$

$$= 120 \times 85 \times 4$$

$$= 40800$$

کل زر = اصل زر + کل سود

کل زر = 120000 + 40800 = 160800 روپے (بینک کو واپس کی گئی کل رقم یعنی کل زر)

مشقی سوالات 40

1. ریحانہ نے اسکول کی سنچائیکا میں 1500 روپے 9 فی صدی فی سال کی شرح سے 2 سال کے لیے رکھے تو اس مدت کے بعد اسے کل کتنی رقم ملے گی؟
2. جیٹھالال نے بینک سے 10 فی صدی فی سال کی شرح سے 2,50,000 روپے 5 سال کی مدت کے لیے بطور گھر قرض لیا تو انھیں ہر سال کتنا سود دینا ہوگا؟ اسی طرح انھیں بینک کو کل کتنی رقم دینی ہوگی؟
3. شری کانت نے 85000 روپے 7 فی صدی فی سال کی شرح سے $2\frac{1}{2}$ سال کے لئے 'بچت' بینک میں جمع کیے۔ تو اسے مدت پوری ہونے پر کتنا مفرد سود ملے گا؟
4. سود کی کسی شرح سے 5000 روپے اصل زر کا 4 سال مدت پر 1200 روپے سود ہوتا ہے۔ تو اسی شرح سے اسی مدت کے لیے 15000 روپے اصل زر کا سود کتنا ہوگا؟
5. پنکج نے 1,50,000 روپے 10 فی صدی فی سال کی شرح سے دو سال کے لیے بینک میں امانت رکھے۔ تو انھیں اس مدت کے بعد کتنی رقم ملے گی؟

آئیے سمجھ لیں :

اصل زر، مدت، شرح اور کل زر، ان میں سے کوئی تین دیا ہو تو چوتھا معلوم کرنا۔

ضابطے میں معلوم کیے جانے والے عدد کے لیے حرف فرض کر کے مساوات بنا کر مثال حل کر سکتے ہیں۔

مثال : اصل زر = 25000 روپے، کل زر = 31000 روپے، مدت = 4 سال ہو تو شرح سود معلوم کیجیے؟

حل : یہاں کل سود = کل زر − اصل زر

31000 − 25000 = 6000 روپے

اصل زر = 25000 روپے، مدت = 4 سال، سود = 6000 روپے

اب ہم ضابطے کی مدد سے شرح سود معلوم کریں گے۔

$$\text{مفرد سود} = \frac{\text{اصل زر} \times \text{شرح} \times \text{مدت}}{100}$$

$$6000 = \frac{25000 \times \text{ش} \times 4}{100}$$

$$\text{ش} = \frac{6000 \times 100}{25000 \times 4}$$

$$\text{ش} = 6$$

∴ سود کی شرح فی صدی فی سال 6 روپے ہے۔

مثال : انمیش نے 5 سال کے لئے مفرد سود کے حساب سے کچھ رقم قرض لی۔ سود کی شرح 9 فی صدی فی سال ہے۔ اس نے مدت ختم ہونے پر کل 17400 روپے واپس کیے، تو اس نے کل کتنے روپے قرض لیا تھا؟

حل :

$$\text{مفرد سود} = \frac{\text{اصل زر} \times \text{شرح} \times \text{مدت}}{100}$$

یہاں اس ضابطہ کا استعمال کرنا مشکل ہوتا ہے۔

کیونکہ سود اور اصل زر دونوں معلوم نہیں ہیں، لیکن 100 روپے اصل زر کے لیے 5 سال میں 45 روپے سود ہوتے ہیں۔
اس لیے 145 = (100 + 45) روپے کل زر ہوتے ہیں۔ اب اصل زر اور کل زر کی نسبت دو طریقوں سے لکھ کر مساوات حاصل کریں گے۔

اگر انمیش کا اصل زر 'ا' ہو تو

$$\frac{ا}{17400} = \frac{100}{145}$$

$$\therefore \quad 'ا' = \frac{100 \times 17400}{145} = ₹12000$$

∴ انمیش نے 12000 روپے قرض لیا تھا۔

آیئے بحث کریں

کیا ہم ضابطہ کا استعمال کرتے ہوئے نئے قسم کی مساوات ترتیب دے کر مثال حل کر سکتے ہیں؟

مشقی سوالات 41

1. 1700 روپے کا، کچھ فی صدی فی سال کی شرح سے 2 سال کا سود 340 روپے ہو تو سود کی شرح فی صدی .... ہوگی۔

(1) 12% (2) 15% (3) 4% (4) 10%

2. 3000 روپے کا مخصوص شرح سے کچھ سال کا سود 600 روپے ہوتا ہے، تو 1500 روپے کا اسی شرح اور اتنے ہی سال کا سود کتنا ہوگا؟

(1) 300 روپے (2) 1000 روپے (3) 700 روپے (4) 500 روپے

3. جاوید نے 12000 روپے 9 فی صدی فی سال کی شرح سے کچھ سال کے لیے بینک میں امانت رکھے۔ وہ ہر سال سود کی رقم نکال لیتا ہو تو اسے مدت ختم ہونے پر سود کے ساتھ کل 17400 روپے ملے۔ تو اس نے کتنے سال کے لیے رقم امانت رکھی؟

*4. لتا بین نے گھریلو صنعت شروع کرنے کے لیے بینک سے کچھ رقم 10 فی صدی فی سال کی شرح سے $2\frac{1}{2}$ سال کے لیے قرض لیا۔ اس نے قرض ادا کرنے کے لیے کل 10250 روپے بطور سود ادا کیا، تو انھوں نے کل کتنی رقم قرض لی تھی؟

5. درج ذیل جدول میں خالی جگہ مکمل کیجیے۔

کل زر	سود	مدت	شرح سود (فی صدی فی سال)	اصل زر	
....	....	3 سال	7 %	4200	(i)
....	1200	4 سال	6 %	....	(ii)
....	800	....	5 %	8000	(iii)
18000	6000	....	5 %	....	(iv)
....	2400	5 سال	$2\frac{1}{2}$ %	....	(v)

سرگرمی :

- مختلف بینکوں میں براہ راست ملاقات کے لیے جایئے اور ان کے مختلف کھاتوں پر دیئے جانے والے سود کی معلومات حاصل کیجیے۔
- اسکول میں استاد کی مدد سے سنچائیکا (بچت بینک) شروع کر کے اس میں کھاتا کھول کر معاشی بچت کیجیے۔